سوال

مجھے روزے کی حالت میں احتلام ہوگیا، لیکن جب نیند سے بیدار ہوا تو مجھے کوئی چیز نظر نہ آئی اس کا معنی یہ ہے کہ میں نے بغیر انزال کے ہی خواب دیکھا تو کیا مجھے غسل کرنا ہوگا یا بغیر غسل کے ہی روزہ مکمل کروں یا پھر روزہ افطار کرلوں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

جبے نیند میں احتلام ہو اور بیدار ہونے کے بعد اپنے کپڑوں میں منی کے آثار نہ دیکھے تو اس پر غسل لازم نہیں۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی نے المغنی میں کہا ہے:

جب کوئی خواب دیکھے کہ اسے احتلام ہوا ہے، لیکن منی کے آثار نہ ہوں تو اس پر غسل نہیں، ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اہل علم جن سے میں نے تعلیم حاصل کی ہے کا اس پر اجماع ہے....

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا:

اگر عورت کو احتلام ہوجائے تو کیا اسے بھی غسل کرنا ہوگا؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جی ہاں جب وہ پانی دیکھے) متفق علیہ۔

یہ حدیث اس پر استدلال کرتی ہے کہ جب تک کپڑوں پر پانی کے آثار نہ دیکھیں جائیں غسل نہیں کرے گی۔ اھ

دوم:

احتلام سے روزہ باطل نہیں ہوتا اس لیے کہ یہ روزہ دار کے اختیار میں نہیں بلکہ بغیر اختیار کے ایسے ہوا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں:

جب کسی کو احتلام ہوجائے تو اجماع کے مطابق اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے کہ وہ مغلوب ہے، جس طرح کوئی مکھی اڑ کر بغیر اختیار کے اس کے پیٹ میں چلی جائے اس مسئلۃ میں اس دلیل پر اعتماد ہے، اور اس کی دلیل میں پیش کی جانے والی مندرجہ ذیل حدیث ضعیف ہے صحیح نہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے قيئ کی اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، اورجسے احتلام ہوااس کا بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، اور جو پچھنے اور سنگی لگوائے اس کا بھی روزہ نہیں ٹوٹتا) یہ حدیث ضعیف ہے اس سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی۔ اھ

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

اگر کسی کو احتلام ہوجائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے، یہ اس کے مشابہ ہی ہے کہ اگر کوئی شخص سویا ہوا ہو تو اس کے حلق میں کوئی چیز داخل ہوجائے۔ اھ

دیکھیں : المغنی (363/4)۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ :

ایک شخص رمضان میں دن کے وقت سویا تو اسے احتلام ہوگیا اور منی خارج ہوگئی تو کیا اسے اس دن کے روزے کی قضاء کرنا ہوگی ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس پر قضاء نہیں اس لیے کہ احتلام اس کے اختیار میں نہیں، لیکن اگر منی کے آثار ہوں تو اسے غسل کرنا ہوگا۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاوی (2765/15)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ : رمضان میں دن کے وقت احتلام ہونے والے شخص کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس کا روزہ صحیح ہے اس لیے کہ احتلام روزہ کو باطل نہیں کرتا، اور اس لیے بھی کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے، اور حالت نیند میں وہ مرفوع القلم تھا۔ اھ

دیکھیں : فتاوی الصیام صفحہ نمبر (284)۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں ہے کہ :

اگر کس کو روزے کی حالت میں یا پھر حج اور عمرہ میں احتلام ہوجائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور نہ ہی کوئی کفارہ ہے اور نہ ہی وہ اس کے روزے پر اثر انداز ہوگا، اس کا حج اور عمرہ صحیح ہے، لیکن اگر منی خارج ہوئی ہو تو اسے غسل جنابت کرنا ہوگا۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (274/10)۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب